سندھ ایکٹ نمبر XXI مجریہ 2011

SINDH ACT NO. XXI OF 2011

ذوالفقارآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ترمیم)ایکٹ،2011

THE ZULFIKARABAD DEVELOPMENT AUTHORITY (AMENDMENT)ACT, 2011

فہرست (CONTENTS)

تمہید(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 5 کی ترمیم۔

Amendment of section 5 of Sindh Act No.XXI of 2010

3. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XXI مجریہ 2011

SINDH ACT NO. XXI OF 2011

ذوالفقارآباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی (ترمیم)ایکٹ، 2011

THE ZULFIKARABAD DEVELOPMENT AUTHORITY (AMENDMENT)ACT, 2011

[6 جولائی 2011]

ایکٹ جس کے ذریعے ذوالفقارآباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2010 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ذوالفقار آباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ2010 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے، جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔
جو کہ اس طرح سے ہو گی۔

مختصر عنوان اور شروعات۔ Short Title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو ذوالفقار آباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی(ترمیم)ایکٹ، 2011 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2010 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 5 کی ترمیم۔ Amendment of section 5 of Sindh

2. ذوالفقار آباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ،2010 میں دفعہ 5 میں، ذیلی دفعہ (1) کے لیئے مندرجہ ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:

"(1) اتھارٹی کام کرے گی اور اختیارات استعمال کرے گی گورننگ باڈی کے ذریعے جس میں شامل ہو گا۔

Act No.XXI of 2010

(a) وزیر اعلیٰ؛ چیئرمین

(b) سندھ کی صوبائی اسمبلی کے تین میمبر حکومت کی طرف سے نامزد کردہ؛ میمبر

(c) چیف سیکریٹری؛ میمبر

(d) ایڈیشنل چیف سیکریٹری پلاننگ اینڈ ڈیولیپمنٹ؛ میمبر

(e) سینئیر میمبر، بورڈ آف ریونیو؛ میمبر

(f) سیکریٹری فنانس؛ میمبر

(g) سیکریٹری لوکل گورنمنٹ؛ میمبر

(h) میمبر یوٹیلائزیشن، بورڈ آف ریونیو؛ میمبر

(i) مینجنگ ڈائریکٹر؛ میمبر

(J) چیف ایگزیکٹو آفیسر سندھ لینڈ، مینئجمنٹ اینڈ ڈیولیپمنٹ کمپنی؛ میمبر

(I-a) وزیر اعلیٰ اپنی صوابدید پر کسی بھی میمبر یا شخص کو گورننگ باڈی کا وائس چیئرمین مقرر کرسکتا ہے جو کہ وزیر اعلیٰ کی غیر موجودگی میں گورننگ باڈی کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(I-b) وزیر اعلیٰ اپنی صوابدید پر کسی بھی میمبر یا شخص کو گورننگ باڈی سیکریٹری مقرر کرسکتا ہے۔

منسوخی

Repeal

3. ذوالفقار آباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، 2011 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔